سوال

ایک شخص نماز کے لیے جارہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ دور سے دو لڑکے آرہے ہیں۔ اس نے سمجھا کہ میرے شاگرد شہزاد اور عبداللہ ہیں۔ اس نے قسم کھائی کہ ان کو نماز کا کہوں گا، لیکن جب وہ قریب آئے تو کوئی اور لڑکے تھے وہ انہیں نہیں جانتا تھا، اس لیے خاموش ہوگیا۔ کیا اس قسم کا کفارہ ہوگا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس نے اپنے شاگردوں کو نماز کا کہنے کی قسم کھائی تھی، جب وہ اس کے شاگرد ہی نہیں تھے، تو اس کی قسم نہیں ٹوٹی اور کفارہ بھی نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی